السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں یہ رواج ہے کہ جب ماں باپ ناراض ہوجاتے ہیں تووہ اپنے والدین کے پیر پکڑ کر ان کوراضی کرتا ہے ظاہر بات ہے کہ پاؤں پکڑنے کےلیے اس کو جھکنا پڑتا ہے اور جھکنا صرف اللہ کے آگے جائز ہے لیکن ایک بات ہے کہ اس کی نیت عبادت کے طور پر جھکنا نہیں ہوتی کیا یہ جائز ہے یا نہیں اگر نمازی کے آگے آگ ہو تو وہ نماز پڑھ سکتا ہے اگر نیت اسکو پوجنے کی نہ ہو تو اس طرح کیا جھکنا درست ہے یا نہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ا) بلا نیت عبادت طبعی حالت میں جھکنے کا کوئی حرج نہیں بطور تعظیم جھکنا نا جائز ہے۔)

ب) نمازی کے آگے آگ ہو اور نیت محض اللہ کی عبادت اور اس کی رضا مقصود ہو تو نماز درست ہے صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ بحالت نماز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دوزخ کا منظر پیش کیا گیا تھا آپ صلی اللہ) علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

عرضت علی النار وانا اصلی» (صحیح البخاري کتاب الصلاة باب (٤٣١) تعلیقاً»

یعنی " نماز کی حالت میں مجھ پر آگ پیش کی گئی۔

اس مسئلہ پر امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بایں الفاظ تبویب قائم کی ہے:

''من صلی وقدامہ تنور او نار او شیٔ مما یعبد فاراد بہ وجہ اللہ''

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص512

محدث فتویٰ